مطبوعات

انقلاب ایران
(اسباب اور نتائج)
از احمد عبداللہ۔ ترجمہ نسیم ملک
صفحات ۱۱۶ قیمت ۵/- روپے
ناشر: تنظیم پبلی کیشنز
۴۴۶ بہادر آباد۔ کراچی

روزنامہ ڈان کے ایک مضمون نگار جناب احمد عبداللہ جنہوں نے تاریخ و سیاسیات میں ایم اے کیا ہے۔ اور اس سے قبل بھی دو کتابیں لکھ چکے ہیں۔ اس کتاب کے مولف ہیں جس کا ترجمہ نسیم ملک نے انگریزی سے اردو میں کیا ہے۔

ایران جس کا رقبہ ۶ لاکھ ۳۶ ہزار ۲ سو ۹۳ مربع میل ہے۔ آبادی ساڑھے تین کروڑ سے کچھ کم اور قومی پیداوار ۵۰ ہزار ملین ڈالر سالانہ ہے (یا تھی) آج اپنے انقلاب کی وجہ سے دنیا بھر میں ایک نمایاں موضوع فکر ہے۔ یہی زیر نظر کتاب کا موضوع ہے۔ مگر موضوع کا تعلق اختصاصی طور پر ایرانی انقلاب سے ہے۔ "اسباب و نتائج" میں سے پہلے جزو پر تو کچھ مواد ہے "نتائج" پر کوئی اہم بحث نہیں۔ زیادہ تر یہ کتاب پس منظر کو سامنے لاتی ہے۔ اور خاصی مفید معلومات ہیں، جو مولف کے مطالعہ کی نشاندہی کرتی ہیں۔

خصوصاً تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے ایران کے مذہب پر جو گفتگو کی گئی ہے۔ اردو میں اس کی بہت ضرورت ہے۔ ایران کا نو صدیوں تک سنی مسلک پر رہنا اور سنی نقطہ نظر کے علماء کا عظیم علمی خدمات انجام دینا تاریخ کا بڑا اہم باب ہے۔ یہ تو سولھویں صدی عیسوی کا واقعہ ہے کہ صفوی خاندان نے بزور شمشیر شیعیت کو ایران کا مذہب قرار دیا۔ اور دو سو سال کی مدت میں یہ نتیجہ پیدا ہوا کہ ایران میں شیعہ آبادی کی اکثریت ہو گئی۔ آج کے ایرانیوں میں دور رفتہ کے جبر کا کوئی ردعمل موجود نہیں ہے کہ ایک چیز اُن پر بزور شمشیر ٹھونسی گئی تھی۔

اس مختصر کتاب کا ایک اہم حصہ ایران میں بیرونی طاقتوں کے استحصال کی داستانِ خونچکاں کا ہے، جس کا آخری عمل یہ تھا کہ ایران کو لادینیت کی طرف دھکیلا جائے اور اس مقصد کے لیے شاہ کو آلۂ کار بنایا گیا اور اُس کو جمہوریت کشی اور تشدد کاری کے گر سکھائے گئے۔ مگر ایران کے مذہبی اکابر وہ واحد قوت تھے جو شاہ کے مظالم، اس کے سامراجیت پرستانہ جبری اقدامات بہائی تحریک کی پرورش اور سیکولرازم کے لیے